© rasailojaraid.com

شاہ است غنی و بادشاہ است غنی!

سپاس خلوص و خراج عقیدت بہ حضور امامت پناہ، شہادت پائیگاہ، حضرت امیرالمؤمنین، امام المتقین، ثالث الخلفاء الراشدین، قدوۃ العادلین الہادین المہدیین، افضل الختنین (ہر دو آخری داماد نبی) ذوالنورین، صاحب الہجرتین، فرزند ہمشیر رسول، مومن سابق و کامل و صحابیٔ رسول، شوہر دو ہمشیرگان فاطمہ، قتیل و ذبیحِ تیغ یہود و ابن سباء، شہید راہ حق و رضا و وفا، کامل الحیاء والغناء والسخاء والحلم و الایمان، جامع و حافظ و محافظ قرآن، الشہید حال تلاوت الفرقان، سیدنا "ابو عامر" "ابو عبداللہ" عثمان ابن عفان "قریشی، ہاشمی، اموی، سلام اللہ و رضوانہ علیہ

(بہ تقریب یوم شہادت عثمان غنی "علیہ السلام والرضوان - ۱۸ ذوالحجۃ الحرام)

جانشینِ نبوت پہ لاکھوں درود، تاج دارِ امات پہ لاکھوں سلام

برفلکِ عدل مہر و ماہ ست غنی — شاہ است غنی و بادشاہ ست غنی
چوں جامعِ مصحفِ الٰہ ست غنی — دین است غنی و دیں پناہ ست غنی
ہم زلفِ علی و خالوے حسنین — فردوس دل و خلد نگاہ ست غنی
صدیق و عمر بہر دیں سقف و عماد — باب است علی و شہر پناہ ست غنی

سر داد نہ داد، دست در دستِ یہود
حقا کہ نشان لا الٰہ ست غنی

صد کربلا بہ دامن

بیاد شہید مظلوم سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ

شہید حق جو ہیں ان کا ماتم کبھی کیا ہے نہ ہم کریں گے — وہ لوگ محسن ہیں ان پہ ہرگز کبھی نہ ایسا ستم کریں گے
نبی کے داماد اور صحابی نبی کے برحق سوم خلیفہ — جبیں عقیدت کی ان کے در پر بڑی محبت سے خم کریں گے
شہید حق نے ہی خوب سمجھا تھا رازِ الفت مقامِ الفت — ہم ان کی عزت پہ مرنے مٹنے کا کچھ ذرہ بھی نہ غم کریں گے
نبی نے ان کو یہ کی وصیت اتار نامت قمیص و خلعت — بھرم خلافت کا رکھنا قائم کہ خود ہی مالک کرم کریں گے
شہید حق پر خدا کی رحمت اداء کیا حق جانشینی — ہم اس جیالے غنی پہ قرباں تمام جاہ و حشم کریں گے
ہوئے وہ امت کے حق پہ قرباں، کسی کا سوروثی حق نہ جانا — نماز الفت میں اپنا کعبہ، انھی کا نقشِ قدم کریں گے
شہید حق کا مقام سمجھا تو خود کو ان کا غلام سمجھا — انھی کو اپنا امام سمجھا، انھی کا اونچا علم کریں گے

وفا شعاری حلالیوں کا نشاں ایثار بن چکا ہے
خدا سے وعدہ کیا ہے پورا اسے خدا کی قسم کریں گے

© rasailojaraid.com